الطور

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ کوہ طور کی قسم۔

۲ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳ کشادہ ورق میں۔

۴ اور آباد گھر کی۔

۵ اور اونچی چھت کی۔

۶ اور جوش مارتے سمندر کی۔

۷ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

۸ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

۹ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

۱۰ اور پہاڑ سچ مچ اڑنے لگیں۔

۱۱ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۲ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

۱۴ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۱۵	توکیا یہ جادو ہے یا تمکو نظر ہی نہیں آتا۔
۱۶	اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تمکو بدلہ مل رہا ہے۔
۱۷	جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔
۱۸	جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔
۱۹	کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔
۲۰	تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔
۲۱	اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔
۲۲	اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔
۲۳	وہاں وہ جام شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جسکے پینے سے نہ کوئی لغوبات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔
۲۴	اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔
۲۵	اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔
۲۶	کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔
۲۷	تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔
۲۸	اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔
۲۹	تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

۳۰	کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔
۳۱	کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔
۳۲	کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔
۳۳	کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔
۳۴	اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔
۳۵	کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔
۳۶	یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔
۳۷	کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔
۳۸	یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔
۳۹	کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔
۴۰	اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔
۴۱	یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔
۴۲	کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔
۴۳	کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔
۴۴	اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔
۴۵	پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔
۴۶	جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔
۴۷	اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۴۸	اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔
۴۹	اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔